السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کی عادت دس دن حیض آنے کی ہے مگر رمضان کے مہینے میں اس کی یہ عادت چودہ دن تک لمبی ہوگئی اور وہ پاک نہ ہوئی اس سے سیاہ یا زرد خون بہنے لگا اور آٹھ دن تک وہ اسی حالت میں رہی ۔ ان دنوں میں وہ نماز روزہ ادا کرتی رہی ۔ کیا اس کی ان ایام میں نمازیں اور روزے درست اور صحیح ہیں اور اس پر کیا واجب ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حیض عورتوں کے ہاں ایک واضح معاملہ ہے اور وہ اس کی حقیقت کو مردوں کی نسبت زیادہ جانتی ہیں اگر یہ عورت جس کو ایام عادت سے زیادہ حیض آیا جانتی ہے کہ یہ خون حیض کی معروف صفت کے مطابق ہے تو اس پر واجب ہے کہ وہ اپنے آپ کو حائضہ شمار کرتے ہوئے نہ نماز پڑھے اور نہ ہی روزہ رکھے الا یہ کہ خون مہینہ کے اکثر دنوں میں جاری رہے تو ایسی صورت میں وہ استحاضہ سمجھا جائے گا اور اس کے بعد وہ حیض کے مخصوص ایام کے علاوہ نماز روزہ نہیں چھوڑے گی ۔

اس قاعدہ کے مطابق ہم اس سائلہ کو کہیں گے کہ وہ ایام جن میں اس نے پاک ہونے کے بعد روزے رکھے اور پھر اس نے اوپر اور بدلا ہوا خون دیکھا جس کے متعلق وہ جانتی ہے کہ وہ خون حیض نہیں ہے بلکہ وہ زردی مائل یا مٹیالا اور کبھی سیاہ رنگ کا خون ہے ۔ جو حیض نہیں شمار ہوتا ایسے خون کی حالت میں جو اس نے روزے رکھے ہیں وہ درست ہیں اسی طرح ان ایام میں اس کی پڑھی ہوئی نمازیں بھی حرام نہیں ہیں ۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف]

صفحہ نمبر 125

محدث فتویٰ